ایمان کے سورما

(حصہ دوم)

مترجم

پادری ٹونی ولیم

ایمان ہی کے سبب سے نوح نے ان چیزوں کی بابت جو اس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خدا کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اس نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اس راستبازی کا وارث ہوا جو ایمان سے ہے (عبرانیوں 11:7)۔

کتاب مقدس یہاں نوح کے ایمان کا تذکرہ کرتی ہے۔ہم اس دنیا کی کہانی کو جانتے ہیں جسے نوح کے وقت میں پانی کے ذریعہ تباہ و برباد کر دیا گیا، ان میں صرف آٹھ جانیں تھیں جو سیلاب سے محفوظ رہیں۔کتاب مقدس بیان کرتی ہے کہ ہمیں بھی بالکل اسی طرح مسیح یسوع پر ایمان رکھنے کے وسیلہ بچنا چاہئے۔جو کچھ نوح کے دنوں میں ہوا تھا وہی اس دنیا کے ساتھ بھی ہوگا۔''خداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آ جائے گا۔اس دن آسمان بڑے شوروغل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرام فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اس پر کے کام جل جائیں گے۔جب یہ سب چیزیں اس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمہیں پاک چال چلن اور دینداری میں کیسا کچھ ہونا چاہئے'' (2۔پطرس 3:9۔11)۔

پطرس رسول کہتا ہے کہ آسمان جسے ابھی ہم دیکھ سکتے ہیں پگھل جائے گا۔

اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے موافق چلیں گے اور کہیں گے کہ اس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا۔ وہ تو جان بوجھ کر یہ بھول گئے کہ خدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان قدیم سے موجود ہیں اور زمین پانی سے بنی اور پانی میں قائم ہے۔ ان ہی کے ذریعہ سے اس زمانہ کی دنیا ڈوب کر ہلاک ہوئی۔ مگر اس وقت کے آسمان اور زمین اسی کلام کے ذریعہ سے اس لئے رکھے ہیں کہ جلائے جائیں اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہیں گے (2۔پطرس 3:3۔7)۔

یہ وہ دنیا تھی جو نوح کے دنوں میں سیلاب کے ذریعہ سے تباہ ہوئی۔ یہ دنیا جس میں ہم رہ رہے ہیں اس لئے محفوظ ہے تاکہ آدمیوں کی عدالت کے دن آگ سے جلائی جائے۔ آپ کو اس دن کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

نوح کے دنوں کی مانند جن لوگوں کو خدا بچانا چاہتا تھا اس نے ان کے لئے ایک کشتی مہیا کی۔ آج انسانوں کی بچانے والی کشتی دراصل مسیح یسوع ہے۔ آپ اپنے مذہب کی وجہ سے نہیں بلکہ مسیح کی وجہ سے بچ سکتے ہیں۔ بچانے والی کشتی اب محض ایک شخصیت مسیح یسوع ہے۔ آئیں مسیح یسوع کو اپنی زندگی میں آنے دیں تاکہ وہ آپ کو اس خطرے سے رہائی دے سکے۔

ایمان ہی کے سبب سے نوح نے ان چیزوں کی بابت جو اس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خدا کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اس نے دنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اس راستبازی کا وارث ہوا جو ایمان سے ہے (عبرانیوں 7:11)۔

یہ ایمان ہی ہے کہ خدا نے نوح کو آئندہ واقع ہونے والی باتوں کے بارے میں بتایا اور اس نے یقین کیا۔ خدا نے اسے بتایا کہ وہ کیسے محفوظ رہ سکتا ہے اور اس نے خدا کی بتائی ہوئی

ہدایات کے مطابق عمل کیا۔اسی تناظر میں ہمیں بھی کلامِ مقدس میں بتایا گیا ہے کہ جس دنیا میں ہم اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ ابھی ہم نے 2۔پطرس 4:3 میں پڑھا ہے کہ یہ دنیا آگ اور حرارت کی شدت سے جل جائے گی۔ ہم جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، صرف ہم ہی بچیں گے (یوحنا 3:16-18)۔ بائبل مقدس میں اس بارے میں بہت سی نبوتیں اور اشارے ملتے ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب بتاتی ہے کہ صرف وہ لوگ بچیں گے جن کے نام برہّ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ملیں گے۔ چاہے آپ کا کسی بھی مذہب سے تعلق ہے لیکن اگر آپ کا نام برہ کی کتابِ حیات میں نہیں ملے گا تو آپ آگ کی جھیل میں ڈالے جائیں گے (مکاشفہ 15:20)۔ آپ نے دیکھا کہ بچانے والی کشتی یسوع مسیح خود ہے۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارے نام برہ کی کتابِ حیات میں اس دنیا کے آغاز سے بھی پہلے لکھے ہوئے ہیں یعنی کہ، خدا ان لوگوں کو بلا رہا ہے جن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تاکہ وہ اس کے پاس آئیں۔ جس انجیل کی ہم منادی کر رہے ہیں اس کے وسیلہ سے خدا مجھے اور آپ کو بلا رہا ہے۔ آئیں اور اس قربانی میں شریک ہوں جو خدا نے بنی نوع انسان کو چھٹکارا دلانے کیلئے دی ہے۔ آپ کو جو کام کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ آپ اس پیشکش کو قبول کریں۔ خداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں آنے اور بسیرا کرنے کی دعوت دیں۔ خداوند یسوع کے روح کو آنے دیں تاکہ وہ آپ میں سکونت کرے۔ اس طرح سے آپ اس کے گوشت اور خون میں شریک ہوں گے۔ کچھ مذہبی گروہ جب اس رسم کو گرجا گھر میں مناتے ہیں وہ صرف ایک علامت ہے۔ خداوند کے روح کو اپنی زندگی میں آ کر سکونت اختیار کرنے اور اپنی زندگی کا پورا اختیار اسے دیں تاکہ آپ مقدسین کے ساتھ مل کر کہہ سکیں گے کہ ''اب میں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔

جب آپ نئے سرے سے پیدا ہو جائیں گے تو آپ اس وقت محفوظ کشتی میں ہوں گے جو کہ یسوع مسیح ہے۔ لیکن آپ زندہ خدا کے روح کی بدولت اس خوشخبری پر ایمان لائے ہیں اور نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ نوح کے زمانے میں لوگوں نے نوح کی منادی سنی لیکن انہوں

نے اس کا یقین نہ کیا۔ انہوں نے سوچا ہوگا کہ ان کی اپنی مذہبی رسومات ہی انہیں بچا لیں گی۔ انہوں نے ان باتوں کی حقارت کی جو نوح انہیں بتا رہا تھا کہ خدا کے غضب کے نتیجہ میں آنے والے طوفان سے بچنے کا واحد ذریعہ کشتی تھا جو وہ بنا رہا تھا۔ بائبل مقدس میں خدا نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ مسیح واحد راستہ ہے اور یہ کہ ''اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں'' (اعمال 12:4)۔ مسیح میں قائم رہ کر اور اسے اپنی زندگی میں کام کرنے دینے کے ذریعے سے ہم آنے والے غضب سے بچ سکتے ہیں۔ ہمارے نیک کام ہمیں بچا نہیں سکتے۔

جو کوئی یسوع مسیح کی اس خوشخبری پر یقین نہیں رکھتا وہ آنے والے غضب کا شکار ہوگا۔

''اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا۔ جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں'' (عبرانیوں 8:11)۔

''کیونکہ وہ اس پائیدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے'' (عبرانیوں 10:11)۔

خدا نے ابرہام سے کیسے کلام کیا؟ کیا خدا اس پر ظاہر ہوا، جس کی وجہ سے اس نے جانا کہ یہ خدا تھا؟ خدا ابھی بھی اس منادی کے ذریعے، اس مواد کے ذریعے، اور بائبل کے ذریعے ہم سے کلام کر رہا ہے جو لکھی گئی اور ہم تک پہنچی کہ ''مسیح خداوند ہی راہِ نجات ہے''۔ جب خدا نے ابرہام کو بلایا کہ وہ اس زمین کی طرف جائے جو وہ اسے میراث کے طور پر دے گا تو اس نے یقین کیا اور خدا کے پیچھے چل دیا حالانکہ شاید اس نے خدا کو دیکھا نہیں تھا بلکہ فقط اس کی آواز ہی سنی تھی۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں پر سائنسی دنیا خدا کی عدم موجوگی ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہے وہاں ایک نا دیدنی ہستی کی پیروی کرنے کے باعث، جسے ہم خدا کہتے ہیں، ہمارا مذاق اڑایا جا سکتا ہے۔

ہم جو مسیحی ہیں ایک خدا روح یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہیں جو آج بھی زندہ ہے۔ ہم

خدا انسان کی پیروی کرتے ہیں جو اس سیارے پر، گلیل کی گلیوں میں چلتا پھرتا تھا اور ہمارے لئے مر گیا اور پھر زندہ ہو گیا۔ اور وہ آج بھی زندہ ہو گیا۔

یہ انجیل وہ مسیح ہے جو لوگوں کے دلوں کو معمور کرتی ہے جو اس کو قبول کرتے ہیں وہ ان کو ایسی زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے جو خدا باپ کو خوش کرنے کا باعث بنتی ہے ''لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں'' (یوحنا 12:1)۔

ابرہام نے خدا کی آواز سنی اور اس کا یقین کیا۔ ہماری منادی کے وسیلہ سے آپ یسوع مسیح کی انجیل سن رہے ہیں۔ اگر آپ ایمان لاتے اور پیروی کرتے ہیں تو خداوند یسوع خود کو آپ پر ظاہر کرے گا، بالکل ایسے جیسے خدا ابرہام پر ظاہر ہوا جب وہ خدا کی آواز کو سن کر وعدہ کی سرزمین میں آ گیا (پیدائش 18:1-3)۔

ابرہام ایک مسافر اور پردیسی کے طور پر وعدہ کی سرزمین میں سفر کرتا رہا۔ بائبل کہتی ہے کہ ہمیں بھی اس دنیا میں مسافروں کی طرح اپنے دن گننے چاہئیں۔ ہم اس دنیا کے نہیں ہیں۔ ہمارا تعلق ایک اور بادشاہت سے ہے۔ جب ایک مرتبہ آپ مسیح یسوع کو قبول کر لیتے ہو تو بائبل مقدس فرماتی ہے ''نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں'' (1۔ یوحنا 15:2)۔

ابرہام ان کے درمیان وعدہ کی سرزمین میں ایک اجنبی کی طرح زندگی گزارتا رہا کیونکہ وہ ایک ایسے شہر کا متلاشی تھا جس کی مضبوط بنیادیں ہوں۔ ہماری نظریں بھی ایک شہر کی طرف لگی ہوئی ہیں جو اس دنیا کا نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا شہر ہے جسے خود خدا نے تعمیر کیا ہے (مکاشفہ 2:21)۔ ایک مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہم عالم بالا کی چیزوں کی طرف نظر لگانی ہے نہ کہ دنیا کی چیزوں پر۔

ابرہام کو کہا گیا کہ ایک ایسے شہر کی تلاش کرے جسے خدا نے بنایا ہے۔ ہم مسیحی اس دنیا کے نہیں ہیں اور ہم نے بھی ایک شہر کی تلاش کرنی ہے یعنی نیا یروشلیم جسے خدا نے تعمیر کیا ہے۔

''ایمان ہی سے سارہ نے بھی سن یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی۔۔۔''

یہاں یہ سارہ کے ایمان کے بارے میں بات کرتی ہے۔حالانکہ سارہ اس وقت ہنسی جب خدا نے اپنے آپ کو ظاہر کیا اور ان کے ساتھ ایک بچے کے وعدہ کو دہرایا جبکہ انسانی نکتہ نگاہ سے وہ اس قابل نہیں تھے کہ بچوں کو جنم دے سکتے (پیدائش 18:9-12)۔

سارہ کا ایمان تھا کہ خدا نے جس چیز کا وعدہ کیا ہے وہ ضرور کرے گا۔ایمان دراصل'' جو کچھ خدا کہتا ہے اس پر یقین کرنے کا نام ہے''۔اگر خدا نے یہ کہا تو یہ ضرور ہوگا اور میں اپنا معاملہ اس پر ڈالوں گا۔خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا کہ اس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا۔

ان سے جب خدا نے پہلی مرتبہ وعدہ کیا تو اس کے تقریباً 25 سال بعد ابرہام کی عمر ننانوے برس ہوگئی تو خدا اس کو دکھائی دیا اور اس کے ساتھ وعدہ کو دہرایا کہ اگلے سال اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔عورت پہلے ہنسی جیسا کہ وہ کہہ رہی ہو کہ وہ ایک لڑکے کے وعدے کو تقریباً بھول ہی چکے تھے۔تاہم ایمان یہ ہے''خدا نے جو کہا اس پر یقین کرنا''۔جب وعدہ دہرایا گیا تو انہوں نے یقین کیا اور خدا کے کہنے کے مطابق ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔

اس لئے اپنی زندگی کا انحصار خدا کے کلام پر رکھیں۔کچھ بھی ہو جائے اسی پر بھروسہ رکھیں۔خدا کے وعدہ پر پختہ ایمان رکھیں۔میں ایک اور مثال سے ایمان کے متعلق سکھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

جب یسوع مسیح ابھی بچہ ہی تھا تو اس وقت ایک نہایت ہی بوڑھا آدمی تھا جس کا نام شمعون تھا۔خدا نے شمعون کو بتا رکھا تھا کہ وہ جب تک مسیح کو دیکھ نہ ہر گز نہیں مرے گا(لوقا 2:25-32)۔

اس کی نسل کے لوگوں میں یہ امید دوبارہ جاگی ہوگی کہ مسیحِ موعود جلد آنے کو ہے لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کب آئے گا یا کیسے آئے گا۔جھوٹے سیاسی مسیح آئے اور چلے گئے۔تاہم، اس بوڑھے شخص کو خدا کی طرف سے یہ کلام ملا تھا کہ جب تک وہ مسیح کو دیکھ نہ لے وہ نہیں مرے گا۔

کیونکہ شمعون کے ساتھ جو خدا کا کلام ہوا تھا وہ اس پر یقین رکھتا تھااس لئے اس کو کوئی اپنے بڑھاپے کی کوئی پرواہ نہیں تھی بلکہ اس نے صرف ایمان رکھا۔ ہوسکتا ہے کہ اس پر جب کسی بیماری نے حملہ کیا تو کچھ لوگوں نے خیال کیا ہوگا کہ وہ مرجائے گا لیکن اس نے اس وقت بھی خدا کے کلام پر ایمان رکھا۔ آمین! چاہے اس پر شیطان نے کسی طرح سے حملہ کیا لیکن اس نے خدا کا کلام یادرکھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ مسیح کو نہ دیکھ لے۔

اس طرح سے آپ خدا کے کلام کے وعدوں پر بھروسہ رکھیں۔ خدا نے اس کا وعدہ کیا، میں نے اس کا یقین کیا اور اس طرح سے یہ معاملہ طے پا گیا۔ خدا نے وعدہ کیا کہ میں نہیں مروں گا۔ چاہے دشمن کیسی بھی بیماری سے حملہ آور ہو، مجھے اس وعدہ کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ میں نہیں مروں گا اور فتح یقینی ہے۔

اس طرح سے ایمان کام کرتا ہے۔ ایمان دراصل یہ ہے کہ ''خدا کی کہی ہوئی باتوں کا یقین کیا جائے''۔ جب ایسے دکھائی دے کہ نوکری نہ ہو، یا روپیہ پیسہ نہ ہو تو خدا کے کلام کو یاد رکھیں اور خدا نے اگر آپ کو مستقبل کی کامیابی اور ہدایت کیلئے رویتیں دی ہیں تو ان رویتوں کو اپنے ذہن میں لائیں اور انہیں اپنے لئے خدا کے کلام کے طور پر لیں۔ ایمان دراصل یہ ہے کہ ''خدا کی کہی ہوئی باتوں کا یقین کیا جائے''۔ آپ اس بات کا اطلاق اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں کرسکتے ہیں۔

ابرہام خدا کے کلام پر ایمان لے آیا۔ جب وہ وعدہ کی سرزمین میں تھا تو پانچ بادشاہوں سے جنگ کرنے کیلئے گیا اور اسے فتح حاصل ہوئی۔ جو کچھ اس نے اپنے ذہن میں رکھنا تھا وہ یہ وعدہ تھا کہ اس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ اور اس لئے وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہو (پیدایش 14)۔ چاہے جتنی بھی تلواریں اور ڈھالیں اس کے خلاف تھیں۔ ایمان دراصل یہ ہے کہ ''خدا کی کہی ہوئی باتوں کا یقین کیا جائے''۔

نوح نے خدا کے کلام کا یقین کیا کہ کشتی اسے اور اس کے خاندان کو پانی کے طوفان سے محفوظ رکھے گی۔ چاہے پانی کا طوفان کشتی کی پچھلی اور اگلی طرف سے جتنی بھی زور سے ٹکریں

لگا تا اس کو صرف اپنے ذہن میں خدا کے کلام کو یاد رکھنے کی ضرورت تھی اور یہ کہ کشتی نہیں ڈوبے گی۔ ایمان دراصل یہ ہے کہ ''خدا کی کہی ہوئی باتوں کا یقین کیا جائے''۔ آمین!

خدا کا جو بھی وعدہ ہے وہ کتابِ مقدس میں لکھا ہوا ہے! کوئی یہ کہہ سکتا ہے، ''خدا نے براہِ راست مجھ سے کلام نہیں''۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ بائبل میں راستبازوں کیلئے لکھے گئے ان خدا کے الفاظ پر ایمان رکھ سکتے ہیں اور ان وعدوں پر اپنا بھروسہ رکھ سکتے ہیں۔ صرف اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ کا راستبازوں میں شمار ہوتا ہے۔ ان وعدوں کا دعویٰ کرنے کیلئے آپ کس طرح سے راستباز بن سکتے ہیں؟ خداوند یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کر کے اور خداوند کے ساتھ کلام کی روشنی میں چل کر ہم راستباز بن سکتے ہیں۔

خدا نے ایک وعدہ ان لوگوں کے ساتھ کیا ہے جو اس کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ لکھا ہے کہ ''کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلے گی تو اسے مجرم ٹھہرائے گی۔ خداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور ان کی راستبازی مجھ سے ہے'' (یسعیاہ ۵۴:۱۷)۔

اس کا مطلب ہے جنگ کے وہ تمام ہتھیار آپ پر اثر نہیں کریں گے اگر آپ خدا کی راستبازی ہیں۔ یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم خدا کی راستبازی بن گئے ہیں۔ پھر میں کیا کہہ رہا ہوں؟ میں کہہ رہا ہوں، اگر آپ صرف اس ایک آیت پر ایمان رکھتے ہیں یسوع مسیح میں خدا کی راستبازی کے طور پر اپنی حالت کا دعویٰ کرتے ہیں تو آپ اپنی زندگی میں معجزے ہی معجزے دیکھیں گے۔

خدا کے کلام پر اپنا ایمان رکھیں چاہے اسلحے سے لیس ڈاکو آپ کو گھیر لیں! چاہے جنگ کے ہتھیار آپ کے خلاف ہوں۔ خدا نے بائبل کی اس آیت میں جو کہا ہے اس پر ایمان رکھیں۔ اپنا ایمان خدا کے کلام پر رکھیں۔ ایمان دراصل یہ ہے کہ ''خدا کی کہی ہوئی باتوں کا یقین کیا جائے''۔

مسیح خداوند نے کہا: جب ابن آدم آئے گا تو کیا وہ زمین پر ایمان پائے گا؟ ایمان کا

نتیجہ آخری وقت کیلئے ایمان کی صورت میں ہوگا۔خداوند یسوع آپ میں کیسا ایمان پائے گا؟

دانی ایل۔حصہ اول

(برادر جولیس آڈیوومی کی ریڈیو پرنشریات سے)

آیئے ہم دانی ایل کے ایمان کے بارے میں بات کریں۔دانی ایل کے کن کاموں کی وجہ سے وہ ایمان کے سورماؤں کی فہرست میں شامل ہوا؟ ہم اس لئے بلائے گئے ہیں کہ مردِ ایمان بنیں اور ''بغیر ایمان کے خداوند کو پسند آنا ناممکن ہے''۔

خدا نے دانی ایل کو حکمت اور ہنر سے نوازا لیکن اس نے یہ حکمت اور ہنر کیسے حاصل کیا؟ ایسے فضل کو حاصل کرنے کیلئے وہ عبرانی مردوں میں سے وہ کیسے چنا گیا۔آیئے دانی ایل کی کتاب کے پہلے باب کو دیکھیں کہ دانی ایل کا برتاؤ، رویہ اور اس کی راہیں کیسی تھیں۔تا کہ اگر ہم اپنی راہیں اسی طرح سے بنائیں تو ہمیں اسی طرح کا اجر یا بہتر اجر ملے گا کیونکہ ہم فضل کے عہد کے تحت ہیں۔تاہم، حتیٰ کہ فضل کے عہد کے ساتھ خدا ہم سے کچھ توقع کرتا ہے۔جب ہم پرانے عہدنامے کے ان اشخاص پر نظر کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ خدا کے ساتھ چل رہے تھے۔ حنوک کے بارے میں یہ لکھا ہے، کہ ''حنوک خدا کے ساتھ چلتا تھا اور خدا نے اسے زندہ اٹھا لیا''۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم ہوا میں خداوند یسوع سے ملاقات کریں گے۔ہمیں بھی یسوع کے ساتھ چلنا ہے اور خدا کو خوش رکھنا ہے اور ایمان کے بغیر اس کو خوش کرنا ناممکن ہے۔

دانی ایل کون تھا؟

شاہ یہوداہ یہویقم کی سلطنت کے تیسرے سال میں شاہ بابل بنوکدنضر نے یروشلم پر چڑھائی کر کے اس کا محاصرہ کیا (دانی ایل 1:1)۔

جب یہوداہ بابل کی اسیری میں گیا تو دانی ایل بھی جوانوں میں سے ایک تھا جنہیں بابل لے جایا گیا۔اگر آپ سلاطین کی کتاب کا مطالعہ کریں تو آپ یہ نبوت دیکھیں گے کہ یہوداہ کس طرح سے اسیری میں جائے گا۔یہ نبوت یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کے سامنے بیان کی۔یسعیاہ

نے نبوت کی کہ ''۔۔۔اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے پیدا ہوں گے اور جن کا باپ تو ہی ہوگا لے جائیں گے اور وہ شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہوں گے'' (2۔سلاطین 17:20، 18)۔ دانی ایل بھی خواجہ سرا بنایا گیا جیسا کہ دانی ایل 3:1 میں ہم دیکھتے ہیں،

حوالہ

جس چیز پر ہم بات کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ دانی ایل نے کیسے خدا کی مدد حاصل کی جس کی وجہ سے مافوق الفطرت نتائج حاصل ہوئے۔

حوالہ (۵۔۶ آیات)

اس گروہ میں صرف یہی لوگ عبرانی نہیں تھے۔اس گروہ میں سے یہ چاروں افراد منفرد تھے۔اس پر ہم یہاں غور کریں گے۔ایمان کے حوالہ سے ان کی پہلی بات جس کی طرف میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ وہ اپنے رویہ اور طرزِ زندگی میں باقی عبرانیوں سے منفرد تھے اور ایمان پر قائم رہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ جس گروہ میں ہیں وہاں پر صرف آپ ہی اکیلے مسیحی ہیں۔ آپ کو بھی اپنی طرزِ زندگی، قربت اور یسوع کے ساتھ محبت اور خدا کیلئے شوق کی وجہ سے اس گروہ سے منفرد ہونا چاہئے۔بعض باتوں میں آپ کو وہ کام کرنے ہیں جو دوسرے نہیں کرتے: یہ کچھ خاص چیزیں ہیں جو خدا کی نظر میں آپ کو اس ہجوم سے منفرد بنائے گا اور پھر خدا کہے گا ''یہ ایسا شخص ہے جو میرے دل کے مطابق ہے''۔ آپ بادشاہ داؤد کے بارے میں ایسا دیکھتے ہیں۔داؤد کون سا مختلف کام کر رہا تھا؟ داؤد کی زندگی میں آپ ایک چیز کا مشاہدہ کریں گے کہ وہ ایک پرستار ہے اور ہمیشہ خداوند کی تعریف کے گیت گاتا ہے۔

''اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور شُرفا میں سے لوگوں کو حاضر کرے۔وہ بے عیب نوجوان بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر طرح کے دانشور اور صاحب علم ہوں جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور وہ ان کو کسدیوں کے علم اور ان کی زبان کی تعلیم دے'' (دانی ایل 3:1۔4)۔

جس چیز پر ہم بات کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ دانی ایل نے کیسے خدا کی مدد حاصل کی جس کی وجہ سے مافوق الفطرت نتائج حاصل ہوئے۔

''اور بادشاہ نے ان کے لئے شاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزانہ وظیفہ مقرر کیا کہ تین سال تک ان کی پرورش ہوتا کہ اس کے بعد وہ بادشاہ کے حضور کھڑے ہوسکیں۔ اور ان میں بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریا تھے (دانی ایل 1: 5-6)۔

اس گروہ میں صرف یہی لوگ عبرانی نہیں تھے۔ اس گروہ میں سے یہ چاروں افراد منفرد تھے۔ اس پر ہم یہاں غور کریں گے۔ ایمان کے حوالہ سے ان کی پہلی بات جس کی طرف میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ وہ اپنے رویہ اور طرزِ زندگی میں باقی عبرانیوں سے منفرد تھے اور ایمان پر قائم رہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ جس گروہ میں ہیں وہاں پر صرف آپ ہی اکیلے مسیحی ہیں۔ آپ کو بھی اپنی طرزِ زندگی، قربت اور یسوع کے ساتھ محبت اور خدا کیلئے شوق کی وجہ سے اس گروہ سے منفرد ہونا چاہئے۔ بعض باتوں میں آپ کو وہ کام کرنے ہیں جو دوسرے نہیں کرتے: یہ کچھ خاص چیزیں ہیں جو خدا کی نظر میں آپ کو اس ہجوم سے منفرد بنائے گا اور پھر خدا کہے گا ''یہ ایسا شخص ہے جو میرے دل کے مطابق ہے''۔ آپ بادشاہ داؤد کے بارے میں ایسا دیکھتے ہیں۔ داؤد کون سا مختلف کام کر رہا تھا؟ داؤد کی زندگی میں آپ ایک چیز کا مشاہدہ کریں گے کہ وہ ایک پرستار ہے اور ہمیشہ خداوند کی تعریف کے گیت گاتا ہے۔

دانی ایل کی اس کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ دانی ایل اور اس کے تینوں دوست اپنے اس کام سے دوسرے لوگوں سے مختلف ٹھہرے۔

''لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے آپ کو شاہی خوراک سے اور اس کی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اس لئے اس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذور رکھا جائے'' (آیت 8)

پہلی چیز جو ہم یہاں پر دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ دانی ایل کا مقصد تھا کہ وہ خدا کیلئے خالص رہے۔ ان کی نسل میں، ان کے مذہب کے مطابق خالص ہونے کیلئے انہیں موسیٰ کی شریعت کے مطابق گوشت وغیرہ سے پرہیز کرنا تھا۔ اب یہ میرے لئے اور آپ کیلئے ایک نمونہ ہونا چاہیئے؛ اگر ہم خدا کے پسندیدہ مرد یا عورت بننے کیلئے خود کو ہجوم سے منفرد رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں خود کو پاک کرنے کی ضرورت ہے۔ خود کو خدا کیلئے دنیا سے الگ کرلو۔ یہ اس سے ہوسکتا ہے کہ آپ روزوں پر مبنی طرزِ زندگی اپنائیں، خدا کا چہرہ دیکھنے کی جستجو کریں، دن اور رات خداوند کی تعریف کے گیت گائیں جو کہ دوسرے نہیں کرتے یا خود کو گناہ سے علیحدہ کریں جیسا کہ خداوند کا کلام فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔

بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ؟ اور خدا کے مقدس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدِس ہیں۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ میں ان میں بسوں گا اور ان میں چلوں پھروں گا اور میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔ اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے (2۔کرنتھیوں 6:14۔18)۔

یہ نئے عہد نامہ میں ہے کہ ہمیں خود کو دنیا کی آلودگی سے علیحدہ رکھنا ہے۔ دنیا کی آلودگی کیا ہوسکتی ہے؟ یہ دنیا کی تمام فحش فلمیں ہوسکتی ہیں! یہ ہم جنس پرستی ہوسکتی ہے، یا گندی باتیں ہوسکتی ہیں؛ ان لوگوں کو ملامت کریں جو ایسے کام کررہے ہیں۔ پھر ہم ایسے لوگ ہوں گے جو خدا کے دل مطابق ہوں گے۔

دانی ایل کا مقصد تھا کہ وہ خود کو خالص رکھے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ہم خدا کو خوش کرنا

چاہتے ہیں تو یہ اپنی زندگی پر ویسے ہی ضبط کرنے کی مانند ہے جیسے دانی ایل نے کیا۔ جب اس نے خود کو خالص رکھنے کا ذہن بنا لیا تو یہ اس کیلئے ہرگز آسان نہیں تھا۔ کئی لوگوں نے اس کے متعلق ناگواری کے تاثرات ظاہر کئے ہوں گے۔ اگلی آیت میں یہ کہا گیا ہے کہ خدا نے خواجہ سراؤں کے سردار کے دل میں دانی ایل کیلئے محبت ابھاری۔ ''چنانچہ خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں۔ تمہارے چہرے اس کی نظر میں تمہاری ہم عمروں کے چہروں سے کیوں زبون ہوں اور یوں تم میرے سر کو بادشاہ کے حضور خطرہ میں ڈالو؟''

''تب دانی ایل نے داروغہ سے جس کو خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ پر مقرر کیا تھا کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو دس روز تک اپنے خادموں کو آزما کر دیکھ اور کھانے کو ساگ پات اور پینے کو پانی ہم کو دلوا۔ تب ہمارے چہرے اور ان جوانوں کے چہرے جو شاہی کھانے کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں۔ پھر اپنے خادموں سے جو تو مناسب سمجھے سو کر''۔

جیسا کہ ہم نے کہا کہ جب بھی آپ راستبازی کیلئے کھڑے ہونا چاہتے ہیں تو آپ کی مخالفت ہوگی۔ لیکن ہمیشہ اس مخالفت سے بچنے یا اس پر غالب آنے کیلئے کوئی نہ کوئی راہ ضرور ہوگی۔ یہ خدا کی حکمت تھی جس کی وجہ سے وہ اس مخالفت سے بچ سکا، اس لئے اسے دس دن تک آزمائش کے مرحلہ میں سے گزرنا پڑا۔ دس دن کے بعد انہوں نے دیکھا کہ دانی ایل اور اس کے دوست باقی آدمیوں سے زیادہ بہتر نظر آ رہے تھے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ طالب علم ہوں یا کسی دفتر میں ملازمت کر رہے ہوں اور آپ دنیا کی چیزوں سے خود کو الگ رکھنا چاہتے ہیں جیسا کہ اوپر بات کی گئی ہے تو ہوسکتا ہے کہ لوگ آپ کا مذاق اڑائیں، وہ آپ پر قہقہے لگا سکتے ہیں لیکن اس سے آپ کو پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ اگر آپ رعایت کیلئے کہیں تو وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ غور سے دیکھیں تو وہاں ایک

راستہ بھی ہوگا جس سے آپ رعایت حاصل کرسکیں گے۔ایک دفتر کی مثال لیں جہاں پر تمام ملازموں کی پارٹی ہے اور وہاں پر ناچ رنگ اور بہت سے ایسے کام ہوں گے جو کہ خدا کے کلام کے مطابق درست نہیں ہیں اور آپ کو وہاں جانے کیلئے مجبور کیا جاتا ہے، تو آپ کو وہاں پر نہیں ہونا چاہئے۔ جب آپ نے پہلے ہی اپنا موقف بیان کر دیا اور اس پر قائم رہے تو وہ ایسے مجمع میں پھر آپ کو نہیں بلائیں گے۔آپ کو ابھی بھی گناہ گاروں کیلئے مسیح کی محبت اپنے دل میں رکھنی چاہئے اور مسیح کی زندگی کے بارے میں بغیر کسی شرم اور جھجک کے ان سے بات کرنی چاہئے۔

دانی ایل نے ارادہ کیا کہ وہ خدا پر بھروسہ رکھے گا اور اس بات میں شرم محسوس نہیں کرے گا کہ لوگ کیا کہیں گے۔اسی طرح سے، مسیح پر بھروسہ کرو اور اس کے نام سے نہ شرماؤ۔مسیح پر بھروسہ کرو اور اس کے نام سے نہ شرماؤ: کہ آپ خالص اور مقدس ہو، کہ آپ رشوت نہیں لو گے جیسا کہ آپ کے دفتر میں دوسرے لوگ کرتے ہیں۔خدا کے قریب آنے کیلئے کئے جانے والے اقدامات میں سے یہ ایک قدم ہے اور ایسی لگن اور وفاداری کا بہت بڑا اجر ہے۔کئی مافوق الفطرت تحفے ہیں جو خدا عطا کرتا ہے۔ان میں سے کچھ ا۔کرنتھیوں ۱۲ باب میں بیان کئے گئے ہیں جہاں انہیں روح القدس کی نعمتیں کہا گیا ہے۔اگر وہ تحفے یا نعمتیں ہیں تو ہم کس طرح سے ان نعمتوں کو حاصل کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں؟ ہمیں خدا کے ساتھ چلنے کی ضرورت ہے۔ہمیں خود کو پاک کرنے کی ضرورت ہے۔

دانی ایل مخالف نہیں تھا بلکہ اپنی حکمت سے اس نے اجازت حاصل کرنے کیلئے درخواست کی اور انہوں نے اسے اجازت دے دی۔ یہاں پر بیان کیا گیا ہے کہ خدا نے اسے کیسے برکت دی۔

''تب خدا نے ان چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحبِ فہم تھا'' (دانی ایل 17:1)۔

کچھ لوگ کہتے ہوں گے کہ کھانے پینے سے ہی علم حاصل ہوتا ہے۔ایسا نہیں ہے۔

بائبل بیان کرتی ہے کہ خدا نے انہیں علم اور حکمت دی کیونکہ انہوں نے خدا کیلئے یہ کیا تھا۔ اسی طرح سے جب آپ خداوند یسوع کی خاطر کچھ کریں گے تو آپ اپنے برابر کے لوگوں سے بہتر ہو گے کیونکہ خدا آپ کو حکمت اور علم کا انعام دے گا، جیسا کہ لکھا ہے، ''خداوند کا خوف علم کا شروع ہے لیکن احمق حکمت اور تربیت کی حقارت کرتا ہیں''۔ آپ ان مشکلات اور تکالیف سے بھی بچ رہے ہوں گے جو ہمیشہ ان کے دنیاوی رویہ کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں۔ خدا کی راہ پر نہ چلنے سے بہت سے مصائب اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ جو آزاد جنسی میل ملاپ اور جنسی بداخلاقی میں مبتلا ہیں وہ اپنی اس حالت کے متعلق شیخی مار سکتے ہیں۔ لیکن جب آپ خود کو ایسے جنسی افعال سے باز رکھو گے تو آپ خود کو ان جنسی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھو گے جیسے کہ ایڈز جو کہ دنیا میں بہت زیادہ پھیل رہی ہے۔

اور یہ بھی ہے کہ راستبازوں کیلئے مزید وعدے کئے گئے ہیں: ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا'' (یوحنا 15:7)۔

ناپاک چیز کو نہ چھوؤ! رشوت کو نہ چھوؤ، خیانت اور خرد برد کے مال کو نہ چھوؤ جو بہت سے سرکاری ملازموں کا جرم ہوتا ہے۔ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے خدا پر بھروسہ کریں۔

''قناعت کے ساتھ کی جانے والی راستبازی کا بہت بڑا اجر ہے''۔

''اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کر لوں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے'' (2۔ کرنتھیوں 6: 14۔18)۔ آمین

دانی ایل۔ حصہ دوم

دانی ایل کی کتاب کے پہلے باب میں ہم نے دیکھا کہ دانی ایل اور اس کے دوستوں نے خدا کے سامنے خود کو پاک رکھا جس کی وجہ سے خدا نے انہیں حکمت اور ہنر سے نوازا۔ اب ہم دوسرے باب کا مطالعہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ خدا کے دیئے ہوؤں تحفوں کو کیسے اظہار ہوا۔

جب ہم ایمان کے متعلق بات کریں تو ہمیں جاننا چاہئے کہ ایمان کا اجر ملتا ہے۔ جب آپ خداوند خدا کے ساتھ چلتے ہیں تو وہ آپ کو اجر دے گا۔ ''اور بغیر ایمان کے اس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے'' (عبرانیوں 6:11)۔

خدا کے ساتھ چلتے ہوئے یہ ایمان رکھیں کہ وہ اور یسوع مسیح اس کا اجر دیں گے۔ اس پر اعتقاد رکھیں۔

بابل کے بادشاہ نبوکدنظر نے ایک خواب دیکھا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان تھا اور وہ خواب بھی بھول گیا۔ صبح کو نبوکدنظر نے نجومیوں اور دانشوروں کو بلا کر کہا کہ اسے اس کا خواب دکھائیں۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے خواب بھی بتائیں اور اس کی تعبیر بھی بتائیں۔ بلاشبہ کوئی بھی اس قابل نہیں تھا کہ خواب اور اس کی تعبیر بتا سکتا۔

''انہوں نے پھر عرض کی کہ بادشاہ اپنے خادموں سے خواب بیان کرے تو ہم اس کی تعبیر کریں گے'' (دانی ایل 7:2)۔

''بادشاہ نے جواب دیا میں خوب جانتا ہوں کہ تم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ میں حکم دے چکا ہوں۔ لیکن اگر تم مجھ کو خواب نہ بتاؤ گے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہے کیونکہ تم نے جھوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے حضور بیان کرو کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب بتاؤ تو میں جانوں کہ تم اس کی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو'' (دانی ایل 2:8۔9)۔

دانشوروں نے اسے جواب دیا:

''اور جو بات بادشاہ طلب کرتا ہے نہایت مشکل ہے اور دیوتاؤں کے سوا جن کی سکونت انسان کے ساتھ نہیں بادشاہ کے حضور کوئی اس کو بیان نہیں کر سکتا'' (دانی ایل 11:2)۔

''اس لئے بادشاہ غضبناک اور سخت قہر آلودہ ہوا اور اس نے حکم کیا کہ بابل کے تمام

حکیموں کو ہلاک کریں'' (دانی ایل 12:2)۔

یہ کہانی تھی۔ دانی ایل دانشوروں میں سے ایک کے طور پر شمار کیا گیا۔

''سو یہ حکم جا بجا پہنچا کہ حکیم قتل کئے جائیں تب دانی ایل اور اس کے رفیقوں کو بھی ڈھونڈنے لگے کہ ان کو قتل کریں'' (دانی ایل 13:2)۔

''اور دانی ایل اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور تعبیر بیان کروں گا'' (دانی ایل 16:2)۔

آیئے یہاں تھوڑی دیر کیلئے رکیں۔ یاد رکھیں کہ نجومی اور دانشور نہ ہی خواب بتا سکے اور نہ ہی اس کی تعبیر۔ خدا پر ایمان رکھنے کے حوالہ سے ایک بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ایمان کا اقرار کرنا چاہئے۔ جو کچھ آپ چاہتے ہیں اس کو حاصل کرنے سے پہلے اس کے متعلق مثبت طریقے سے اعتراف کریں۔ یہاں پر دانی ایل نے بھی وہی کیا۔ دانی چلا گیا اور خواب اور اس کی تعبیر بتانے کیلئے ان سے کچھ وقت مانگا۔ وہ کیسے جانتا تھا کہ خدا اس کو جواب دے گا؟ دانی ایل کیسے جانتا تھا کہ خدا اس کو وہ خواب بھی دکھا دے گا جو نبوکدنظر نے دیکھا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے خدا پر ایمان رکھتا تھا۔ وہ مردِ ایمان تھا۔

لہٰذا، سب سے پہلے ایمان یہ ہے کہ خدا سب کچھ کر سکتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ ایمان خداوند پر یقین کرنا ہے کہ جب اسے بلایا جائے گا تو وہ جواب دے گا۔ تیسری بات یہ کہ ایمان میں یہ اعتراف کرنا ہے حاصل کرنے سے قبل اس کو جواب مل گیا۔

دانی ایل نے کہا، ''مجھے کچھ وقت دو اور میں تمہیں تعبیر بتا دوں گا''۔ اسے پورا یقین تھا کہ خدا اسے دے گا۔

خداوند یسوع مسیح ہمیں ایسی ہی نصیحت کرتا ہے جب وہ کہتا ہے ''جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اس کے لئے وہی ہوگا''، یعنی کہ یہ یقین کرو کہ جو آپ کہو گے کہ ہو جائے گا اور وہ ویسا ہی

ہوگا۔

اس کہانی میں دانی ایل نے اس کا مظاہرہ کیا۔اس نے کہا کہ وہ تعبیر جان سکے گا۔اپنے خدا پر اعتماد کرو۔جو آپ ایمان رکھتے ہو اس پر ایمان رکھو۔

''تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی تاکہ وہ اس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں'' (دانی ایل 17:2)۔

''پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا'' (دانی ایل 19:2)۔

دوسرا نکتہ جو دانی ایل نے اس کہانی سے دکھایا ہے وہ یہ ہے کہ اس نے اپنے دعائیہ گروپ کو بلایا تاکہ وہ اس کے متعلق اس کے ساتھ مل کر دعا کرسکیں۔اس لئے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی میں چیزیں واقع ہوں تو آپ کو مردِ دُعا ہونا چاہئے۔ایمان دعا کا مطالبہ کرتا ہے، جس میں خدا کے ساتھ شفاعت کی جاتی ہے۔خدا سے بات کرنے کے قابل ہونا اور جواب پانا۔ اس نے کہا کہ وہ دن میں تین مرتبہ دعا کیا کرتا تھا حالانکہ اس وقت کوئی بڑی درخواست بھی نہیں تھی۔وہ دن میں تین مرتبہ یروشلیم کی طرف رخ کر کے خداوند کی شکرگزاری کیا کرتا تھا۔آپ کو بھی مردِ دُعا بننے کی ضرورت ہے۔میرے دوست! آپ کتنی مرتبہ دعا کرتے ہیں؟ شاید اس وقت جب آپ صبح بیدار ہوتے ہیں اور شاید اس وقت جب آپ سونے لگتے ہیں۔آیئے اس سے زیادہ کریں۔دانی ایل دن میں تین مرتبہ دعا کیا کرتا تھا اور اس کی وجہ سے اسے شیروں کی ماند میں بھی پھینک دیا گیا۔

زبور کی کتاب میں داوٗد بادشاہ نے کہا ''میں تیری صداقت کے احکام کے سبب سے دن میں سات بار تیری ستائش کرتا ہوں'' (زبور 164:119)۔میرے دوست آپ کتنی مرتبہ دعا کرتے ہیں اور کتنے وقت کیلئے کرتے ہیں؟ آپ کتنی زیادہ خداوند کی تعریف کرتے ہیں؟ پرانے عہدنامے کے لوگ یہ کام کرتے تھے اس لئے انہیں خدا کی طرف سے اجر حاصل ہوا۔

اعمال کی کتاب میں رسول دعا کے وقت ہیکل میں دعا کرنے کیلئے گئے۔ وہ تیسرے گھنٹے، چھٹے گھنٹے اورنویں گھنٹے کودعا کے اوقات کہتے تھے۔ جب پولس کے ساتھی خوشخبری پھیلاتے تھے تو یہ کہا جاتا تھا کہ وہ دعا کے گھنٹوں میں علیحدہ ہوکر دعا کیا کرتے تھے۔ وہ ہر تین گھنٹے کے بعد دعا کیا کرتے تھے (یعنی صبح نو بجے، دوپہر بارہ بجے اور سہ پہر تین بجے)، وہ مستقل مزاجی سے بھی دعا کیا کرتے تھے۔ ہم ایمانداروں کو خدا کے ساتھ رفاقت میں باقاعدگی کے ساتھ دعا میں وقت گزارنے کی ضرورت ہے۔

چونکہ دانی اور اس کے ساتھی دعا کرتے تھے اور اس پر ایمان رکھتے تھے اس لئے خدا نے دانی ایل پر پوشیدہ باتیں ظاہر کیں۔

ایمان رکھنے، اعتراف کرنے اور دعا کرنے کے بعد جواب ضرور ہی ملے گا۔ آیئے اب دیکھیں کہ جب دانی ایل کو دعا کا جواب مل گیا تو اس نے کیسا ردِعمل ظاہر کیا۔

''پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا دانی ایل نے کہا خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہے۔ وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو معزول اور قائم کرتا ہے وہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہے۔ وہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ اندھیرے میں ہے اسے جانتا ہے اور نور اسی کے ساتھ ہے۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں اے میرے باپ دادا کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی اور جو کچھ ہم نے تجھ سے مانگا تو نے مجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا کیونکہ تو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا ہے'' (دانی ایل 2:20-23)۔

ایمان یہ ہونا چاہئے کہ خدا سے جو پایا اس کیلئے خدا کی شکرگزاری کی جائے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ خداوند کی شکرگزاری کریں؛ اس سے آپ اپنی اگلی درخواست یا گزارش کیلئے تیار ہوں گے۔

اس کے بعد دانی ایل بادشاہ کے سامنے گیا تا کہ خواب کی تعبیر بتائے۔ آیئے دوبارہ سے دانی ایل کے کردار کے کچھ پہلوؤں کو دیکھیں جن پر ہمیں رشک کرنے کی ضرورت ہے۔

دانی ایل سردار کے پاس گیا اور کہا ''مجھے بادشاہ کے پاس لے چلو، میں خواب کی تعبیر بیان کروں گا''۔ وہ جلدی جلدی اسے بادشاہ کے پاس لے آئے اور اس سے کہا، ہم ایک ایسے شخص کو ساتھ لائے ہیں جو خواب کی تعبیر بیان کرے گا۔

''بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بیلطشضر تھا پوچھا کیا تو اس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے؟'' (دانی ایل 26:2)۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ نہایت توجہ سے سنیں کہ دانی ایل نے خود کو کتنا حلیم بنایا۔ کیونکہ جب ہم ایمان کے متعلق بات کرتے ہیں تو خدا یہ تمام صفات ہم میں دیکھنا چاہتا ہے تا کہ ہم وہ سب کچھ حاصل کریں جو ہم چاہتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ اس کے سامنے عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کریں ''خداوند کے سامنے فروتنی کرو وہ تمہیں سربلند کرے گا'' (یعقوب 10:2)۔

دانی ایل نے خود کو حلیم کیا تا کہ لوگ اور بادشاہ جانیں کہ وہ کوئی خاص شخصیت نہیں ہے اور یہ کہ اس سارے کام کیلئے صرف اور صرف خدا ہی کی تعریف کرنی چاہئے۔ یہاں پر اس کہانی میں صرف اور صرف آسمان کے خدا کی ہی پرستش واجب تھی۔

''دانی ایل نے بادشاہ کے حضور عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا تیرا خواب اور تیری دماغی خیال جو تو نیا پنے پلنگ پر دیکھے یہ ہیں'' (دانی ایل 2:27-28)۔

''اے بادشاہ تو اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ کو کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا (دانی ایل 29:2)۔

یعنی کہ جس سبب سے یہ خواب بادشاہ کو آیا وہ یہ تھا کہ وہ سوچ رہا تھا کہ مستقبل میں کیا

ہوگا اور آسمان کے خدا نے ایک خواب میں اس بتایا کہ مستقبل میں کیا واقع ہوگا۔

اب دانی ایل خود کو ہم مرتبہ ہونے سے باہر نکالتا ہے

''لیکن اس راز کے مجھ پر آشکار ہونے کا سبب یہ نہیں کہ مجھ میں کسی اور ذی حیات سے زیادہ حکمت ہے بلکہ یہ کہ اس کی تعبیر بادشاہ سے بیان کی جائے اور تو اپنے دل کے تصورات کو پہچانے''(دانی ایل2:30)۔

یعنی کہ خدا ان دانشوروں کی تباہی نہیں چاہتا تھا بلکہ خدا یہ بھی چاہتا تھا کہ نبوکدنظر اس کے دل کے خیالات کے بارے میں جانیں۔خدا انسانوں کے دلوں کو پرکھتا ہے۔

آپ دانی ایل کی عاجزی دیکھ سکتے ہیں جو اس نے خواب کی تعبیر بتاتے ہوئے دکھائی۔پس جب ہم ایمان رکھتے ہیں ہمارا ایمان خدا کو جلال دینے کیلئے ہوتا ہے۔جیسے اس کہانی میں دانی ایل نے خدا کو جلال دیا کہ آسمان کے خدا کی تعریف ہونی چاہئے نہ کہ اس کی۔اس نے اشارہ کیا کہ خدا انسانوں کے دلوں اور خیالوں کا جانچتا اور پرکھتا ہے۔حتیٰ کہ آپ کے بستر پر بھی خدا آپ کے خیالات کو جانچتا ہے۔اور خدا آپ پر وہ بھی ظاہر کرسکتا ہے جو آپ سوچ رہے ہیں جیسے خدا نے نبوکدنظر کے دل کے خیالات بتائے۔اس لئے ہمیں اپنے خیالات کو بھی پاک رکھنا چاہئے۔

الختصر یہ کہ آپ خدا سے جو کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں اس کا اعتراف کریں، یقین رکھیں کہ وہ آپ کو مل گیا۔اپنے خدا پر بھروسہ رکھیں۔مسیح خداوند نے کہا،''تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو''۔خداوند کے کلام پر یقین رکھو۔

اس نے یہ بھی کہا کہ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو کچھ مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائے گا''۔خداوند پر یقین رکھیں کہ وہ کام تمہارے لئے ہو جائے گا جب آپ اس کے ساتھ چلتے ہیں۔

اس بات پر یقین کرنا کہ آپ کو وہ چیز مل گئی اور وہ آپ کو مل جائے گی۔اپنے آپ میں

عاجزی پیدا کرو۔اس بات کا اعتراف کرو کہ خدا ہی نے یہ کیا ہے اور یہ آپ کی خاص پاکیزگی کی وجہ سے نہیں ہوا۔خدا بھلا ہے۔اور اگر خدا آپ کے ساتھ بھلائی کر رہا ہے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ بھی بھلائی کرے گا جن کے بارے میں آپ بتا رہے ہو۔''خدا سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اور اس کا رحم اس کے تمام کاموں پر ہے''۔اگر آپ اس پر یقین رکھتے ہیں تو خدا کا اعتراف کرتے ہوئے خود کو ہم مرتبہ ہونے سے باہر نکالیں۔''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے''(یوحنا 3: 16)۔

جب ہم گواہی دیتے ہیں تو ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا بھلا ہے اور وہ اپنی بھلائی سب پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

دانی ایل کی اس کہانی سے ہم دیکھتے ہیں کہ دانی ایل صرف اس لئے بولا کہ نبوکدنظر دیکھ سکے کہ خدا کس طرح سے پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرتا ہے نہ کہ دانی ایل کیلئے دیکھنے کیلئے ایسا ہوا۔

آیئے اب دیکھیں کہ دانی ایل نے کیسا ردِعمل ظاہر کیا۔

اگرچہ بادشاہ دانی ایل کے سامنے جھک گیا اور اس کے سامنے چڑھاوا چڑھانے کیلئے کہا لیکن اس نے اعتراف کیا:

''بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تو اس راز کو کھول سکا''(دانی ایل 2:47)۔

دیکھیں کہ میرا کہنے کا کیا مطلب ہے؟ دانی ایل کی طرح ہماری زندگی، ہماری نعمتوں اور ہماری گواہیوں سے ہمارے خدا کا جلال ظاہر ہونا چاہئے۔اس کے

علاوہ کوئی بھی چیز اچھی نہیں ہے۔جب آپ کو جواب مل جائے اور آپ دوسرے انسانوں کے سامنے گواہی دیں تو خدا کے نام کو جلال دیں۔

غیر قوم بادشاہ نبوکدنظر نے اعتراف کیا اور کہا،''فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود

اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تو اس راز کو کھول سکا''۔

یہ وہ خدا ہے جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور آپ کے سامنے اس کو ظاہر کر رہے ہیں۔ اگر آپ مسیحی نہیں ہیں تو خداوند یسوع مسیح کو آج ہی اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کریں۔ وہ سارے بھیدوں کو ظاہر کرنے والا ہے، آسمان اور زمین کے بادشاہ کے طور پر وہ جلد آنے والا ہے۔

یسوع مسیح دراصل دانی ایل کا خدا ہے جو جسم میں ظاہر ہوا اور اس نے آپ کیلئے اپنی جان دے دی، تیسرے دن خود ہی زندہ ہوا اور آسمان پر واپس چلا گیا۔ اور اس نے کہا ''جہاں کہیں میرے نام پر دو یا تین جمع ہوں گے میں وہاں ان کے بیچ میں ہوں گا''۔

''اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا اور روح میں راستباز ٹھہرایا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اس کی منادی ہوئی اور دنیا میں اس پر ایمان لائے اور جلال میں اوپر اٹھالیا گیا'' (1۔ تیمتھیس 16:3)۔

وہ ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ ہمہ جا ہے۔ آج اسے اپنے دل میں قبول کریں اور نئے سرے سے پیدا ہوں۔

میری یہ دعا ہے کہ خداوند آپ کو چھوئے اور آپ اس پر ایمان لائیں اور نجات پائیں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔